

درسِ فیضانِ سنّت کی مَدَنی بہاریں



بُری سنگت کا وَبال

(اور دیگر 10 مَدَنی بہاریں)



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیان **''پراسرار بھکاری''** کے تحریری گلدستے میں بحوالہ فِرْدَوْسُ الْاَخْبار دُرُودِ پاک کی فضیلت منقول ہے کہ سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت درود شریف پڑھے ہوں گے۔''

(فردوس الاخبار، ۳۷۵/۵، حدیث: ۸۲۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی محمَّد

﴿1﴾ بُری سنگت کا وبال

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم ایک نوجوان اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں بھری زندگی بسر کر رہا تھا۔ ہمہ وقت دنیا کی عارضی وفانی لذّات میں

مَست رہنا اور اپنی زندگی کے قیمتی ایام اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی میں برباد کرنا میرا معمول بن چکا تھا۔ میں یادِ الٰہی سے اس قدر دور تھا کہ نماز پنجگانہ تو کُجا میں جُمعۃ المبارک کی نماز بھی کبھی کبھار ہی پڑھتا تھا۔ فکرِ آخرت سے یکسر غافل، برے دوستوں کی صحبتِ بد کا شکار تھا۔ اسی وجہ سے دن بدن میں گناہوں کی دَلدَل میں دھنستا ہی چلا جارہا تھا، نت نئی بے ہودگیاں سیکھ کر اپنے نفس کو تسکین دیتا، سِتَم بالائے سِتَم یہ کہ میرے دوست بدکاری بھی کرتے تھے اور مُتَعَدَّد بار مجھے بھی اس گندے کام کی رَغبت دلائی گئی مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل سے بچا رہا۔ الغرض میرے اخلاق و کردار انتہائی داغ دار ہو چکے تھے، ہر وقت شیطانی خیالات کے جال میں پھنسا رہتا اور یادِ خدا سے غافل ہو کر میں اپنی قیمتی سانسوں کو بربادیِ آخرت میں ضائع کرتا، دن مختلف برے کاموں کی نذر ہو جاتا تو رات چوراہوں پر لگی بُرے دوستوں کی مَنڈلیوں میں کٹ جاتی ہمارا روزانہ کا معمول تھا کہ ہم شام ہوتے ہی ایک جگہ جمع ہو جاتے اور ہنسی، مذاق طَنز اور دل آزای جیسے بُرے افعال کے ساتھ ساتھ موبائلوں میں موجود فُحش و عُریانی والی گندی فلمیں دیکھ کر نفس و شیطان کو خوش کرتے ، رات گئے تک یہی سلسلہ رہتا جب گناہ کر کے تھک جاتے اور لوگ خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہے ہوتے تو ہماری مَنڈلی اختتام پذیر ہوتی اور ہم میں سے ہر ایک اس حالت

میں گھر میں داخل ہوتا کہ ہمارے سروں پر ایک گناہوں کی بھاری بھرکم گٹھڑی ہوتی۔ میرے قلب پر ایک عجب بے سُکونی طاری ہوتی، اسی حالت میں غفلت کی چادر اوڑھ کر سوجاتا آنکھ اس وقت کھلتی جب سورج بڑی آب وتاب سے چمک رہا ہوتا تھا یوں سب سے پہلے نمازِ فجر قضا کرنے کا کبیرہ گناہ میرے نامہ اعمال میں درج ہوتا، نجانے اب تک کتنی نمازیں قضاء کرنے کا وبال سر پر لیے ہوئے تھا مگر مجھے کوئی احساس نہ تھا۔ آخر دنیا میں جتنا بھی جی لوں بالآخر ایک دن موت کا جام پینا پڑے گا، اپنے دوست احباب کو چھوڑ کر اندھیری قبر میں اترنا پڑیگا اور اپنے برے اعمال کی سزا بُھگتنی پڑے گی۔ قسمت اچھی تھی جو اس پُرفِتَن دور میں مسلمانوں کی قبر وآخرت کی تیاری کا ذہن دینے والی تبلیغ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول میسر آ گیا۔ مدنی ماحول میں آنے کی سبیل کچھ یوں بنی کہ ایک دن حسبِ عادتِ بَد گناہوں کے عادی دوست نمازدشمنوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، دَرِیں اَثنا نمازِ مغرب کی اذانیں فضا میں گونجنے لگیں اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے دربار سے ہر ایک منادی اس پاک ذات کی وحدانیت اور اس کے محبوب کی رسالت کی گواہی دینے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو فلاح و کامرانی کی دعوت دینے لگا۔ بہت سے مسلمان حکم الٰہی کی بجا آوری کے لیے جانبِ مسجد رَواں دَواں تھے مگر ہم تمام دوست نمازوں سے یکسر غافل ہو کر اپنی

موجِ مستی میں گم تھے۔ دَرِیں اَثنا دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی ہمارے قریب سے گزرتے ہوئے رک گئے اور ہمیں نماز سے غافل دیکھ کر قریب تشریف لائے اور انتہائی محبت بھرے انداز میں سلام کرتے ہوئے کہنے لگے: ''نماز کا وقت ہوگیا ہے، آپ بھی نماز ادا فرمالیں۔'' نجانے ان کی دعوت میں ایسا کیا اثر تھا کہ میں اس قدر متأثر ہوا کہ اکیلا ہی ان کے ساتھ جانبِ مسجد بارگاہِ الٰہی میں سَر بسجُود ہونے کے لیے لَرزِیدہ لَرزِیدہ قدموں سے چل دیا، سب دوست یہ دیکھ کر بہت حیران ہوئے مگر انہیں مسجد میں جانے کی توفیق نصیب نہ ہوئی، مسجد میں پہنچ کر میں نے وضو کیا اور ان اسلامی بھائی کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوگیا، چونکہ مجھے نماز پڑھنا نہیں آتی تھی اس لیے ان کو دیکھ دیکھ کر نماز ادا کرنے لگا، ایک عرصے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سربسجود ہونے کی سعادت ملی تھی، شاید میرے ناقص سجدے میرے ربعَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مقبول ہوگئے، نماز ادا کرنے کے بعد اپنے گناہوں سے لتھڑے ہوئے کالے کالے ہاتھ بارگاہ الٰہی میں اٹھا دیے، دنیا وآخرت کی بہتری طلب کی، جب واپس جانے لگا تو میری نظر مسجد میں ایک طرف بیٹھے ہوئے چند عاشقانِ رسول پر پڑی، قریب جا کر دیکھا کہ ایک سنّتوں کے پابند اسلامی بھائی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری

رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تالیف **''فیضانِ سنّت''** سے انتہائی پیارے انداز میں درس دے رہے ہیں اور کئی اسلامی بھائی باادب بیٹھ کر درس سننے میں محو ہیں یہ پیارا منظر دیکھ بہت اچھا لگا اور میں بھی علم دین کے اس گلشن میں کِھلنے والے خُوشنُما پھولوں سے اپنے دل کے گلدستے کو سجانے بیٹھ گیا، جوں جوں ایک ولیِ کامل کی عام فَہَم اور پراثر تحریر سنتا گیا میرے اندر کی کیفیت بدلتی گئی، دل کی قساوت (سختی) نرمی میں بدلنے لگی اور میں اپنی بدا عمالیوں کے بارے میں سوچ کر خوف زدہ ہوگیا۔ بے سَاخْتَہ میری آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات شروع ہوگئی جس سے دل کی بنجر زمین سیراب ہونے لگی۔ درس کے اختتام پر مبلغ دعوتِ اسلامی نے بڑے ہی پیارے انداز میں ڈھیروں ڈھیر نیکیاں کمانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی ترغیب کچھ ایسے انداز میں دلائی کہ میں نے ہاتھوں ہاتھ جانے کی نیّت کرلی چنانچہ دعا کے بعد میں اجتماع میں جانے کے لیے مسجد ہی میں رک گیا اور دیگر اسلامی بھائی اجتماع میں جانے کی تیاری میں مشغول ہوگئے کوئی گاڑی کے لیے رابطہ کررہا ہے تو کوئی کھانے کی ترکیب بنارہا ہے اور کوئی گھر گھر جاکر اجتماع کی دعوت دیکر لوگوں کو لارہا ہے تو کوئی مدنی قافلے کی عظیم نیّت سے اپنا زادِراہ کا بیگ اٹھائے ہوئے ہے یہ عجب منظر دیکھ کر میں بہت حیران ہوا کہ یہ بھی تو میری طرح نوجوان ہیں جنہیں اپنی قبرو

آخرت کی اس قدر فکر ہے اور ایک میں ہوں کہ اپنی زندگی گناہوں میں برباد کر رہا ہوں تھوڑی ہی دیر میں تمام عاشقان رسول جمع ہو گئے اور سب گاڑی پر سوار ہونے لگے میں بھی ان کے پیچھے پیچھے سوار ہو گیا ایک اپنائیت بھرا ماحول تھا۔ ہر ایک دوسرے سے نہایت ہی پیارے انداز میں خیریت دریافت کر رہا تھا جب سب اسلامی بھائی گاڑی میں سوار ہو گئے تو گاڑی فیضان مدینہ کی جانب روانہ ہوئی ایک عاشق رسول نے بلند آواز سے صلوۃ وسلام اور سفر کی دعا پڑھنا شروع کی ان کے ساتھ دیگر اسلامی بھائی بھی بلند آواز سے پڑھنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد گاڑی ایک جگہ رک گئی۔ تمام عاشقانِ رسول اترنے لگے، میں بھی ان کے ساتھ اتر گیا اور ان کے پیچھے پیچھے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کی پر کیف فضاؤں میں پہنچ گیا، جونہی میں فیضانِ مدینہ میں داخل ہوا کثیر با عمامہ عاشقانِ رسول کو دیکھ کر بہت اچھا لگا، میں قلبی سکون محسوس کرنے لگا۔ چنانچہ میں بھی ہونے والے پرسوز بیان کی برکتیں سمیٹنے کے لیے عاشقانِ رسول کے قرب میں جا بیٹھا اور توجہ سے بیان سننے میں محو ہو گیا۔ بیان کے بعد تمام عاشقانِ رسول یک زبان ہو کر اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی عظمت و کبریائی کی صدائیں بلند کرنے لگے۔ میں بھی ذکرِ الٰہی کی لَذَّت سے مالا مال ہونے لگا، پھر دعا کے آداب بیان کئے گئے اور ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے ایسی پُرسوز دعا کرائی کہ مجمع پر رِقّت طاری ہو گئی۔ ہر ایک اپنے رب

عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے رحمت ومغفرت کی بِھیک حاصل کرنے کے لیے دست دراز کیے بیٹھا تھا بہت سی آنکھیں خوفِ خدا کے باعث اَشک بہارہی تھیں اور فضاء خائفین کے رونے کی آوازوں سے گونج رہی تھی۔خوفِ خدا میں رونے والے عاشقانِ رسول کی پُرسوز صداؤں نے مجھ پر ایسی رقت طاری کی کہ میری حالت بھی غیر ہوگئی، روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں، آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔میں نے زندگی کی بقیہ سانسوں کوغنیمت جانتے ہوئے اپنے سابقہ گناہوں سے سچی توبہ کی اور گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے رشتہ جوڑنے کا عزمِ مُصَمَّم کرلیا۔اِختتامِ دُعا پر میں اپنے آپ کو ہلکا پُھلکا محسوس کررہا تھا گویا ایک بہت بھاری وزن میرے دل ودماغ سے اُتر گیا ہو۔ایک عجب کیف وسرور کی کیفیت مجھ پر طاری تھی، نیکیوں سے محبت میرے دل میں پیدا ہوچکی تھی۔ چنانچہ میں نے اجتماع سے واپسی پر نمازوں کی پابندی شروع کردی اور نیکی کی دعوت کی بھی دھومیں مچانے لگا۔میرے اندر برپا ہونے والے مدنی اِنقلاب نے ہر آنکھ کو حیرت میں ڈال دیا تھا لیکن یہ حقیقت تھی کہ میں سُدھرنے کے لئے کمربستہ ہوچکا تھا اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی کوشش کرنی ہے'' کو اپنا نصبُ العَین بنالیا تھا۔سنّتوں پرعمل کے ساتھ ساتھ دوسروں کو سنّتوں پرعمل کی

ترغیب دینے لگا۔ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکت سے میرے اخلاق وکردار اچھے ہوگئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب ہر ایک سے اچھے اخلاق سے پیش آنا، بڑوں کا ادب کرنا اور چھوٹوں پر شفقت کرنا میرا معمول بن گیا ہے۔ مجھ میں پیدا ہونے والی اس نمایاں تبدیلی کے باعث لوگ دعوتِ اسلامی کو دُعائیں دیتے ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول اختیار کرنے کی برکت سے معاشرے میں عزّت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا ہوں۔ وہ لوگ جو کل تک حقارت سے دیکھا کرتے تھے اب رشک بھری نظروں سے دیکھنے لگے ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت خادم (نگران) ہونے کے ساتھ ساتھ علاقے کی جامع مسجد میں امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے محسن اسلامی بھائی کو خوب خوب برکتیں عطا فرمائے اور مجھے تادمِ مرگ غلامیِ امیرِ اہلسنّت اور مدنی ماحول میں استقامت مرحمت فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾2﴿ گلوکار کی توبہ

بابُ المدینہ (کراچی، پاکستان) کے علاقے گارڈن ویسٹ کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے

وابستہ ہونے سے قبل میں سَر تاپا گناہوں کی آلودگیوں سے لِتھڑا ہوا تھا۔ میری زندگی کے قیمتی لمحات گناہوں کی نذر ہورہے تھے، کون سا ایسا گناہ تھا جس سے اپنے نامہ اعمال کو سیاہ نہ کیا ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اچھی آواز کی نعمت سے نوازا تھا، مگر افسوس! میں اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی اس نعمت کو تلاوتِ قرآن، نعت رسول مقبول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں صرف کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے بجائے گانوں کے بے ہودہ اشعار گُنگُنانے میں استعمال کررہا تھا۔ مجھے عِشقیہ و فِسقیہ اَشعار گانے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ آواز چونکہ اچھی تھی اس لیے تھوڑے ہی عرصے میں گلوکاری میں مشہور ہوگیا۔ لوگ مجھے سنگر (گلوکار) کی حیثیت سے جاننے لگے۔ قُرب وجوار کے فَنکشَنوں میں مدعُو کیا جانے لگا، دن بدن ملنے والی شہرت نے مجھے قبروآخرت سے یکسر غافل کردیا تھا۔ میرے دل و دماغ پر تو ہر وقت بڑا گلوکار بننے کا بھوت سوار رہتا۔ آہستہ آہستہ ملکی سطح پر ہونے والے کنسَرٹس concerts (ناچ رنگ کی محفلوں) میں بلایا جانے لگا یوں کچھ ہی عرصے میں میرا شُمار نُمایاں گلوکاروں میں ہونے لگا۔ مجھے اپنا خواب شرمندۂ تعبیر ہوتا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ تو قسمت اچھی تھی جو دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول مل گیا، ورنہ شاید بربادیٔ آخرت کا شکار ہوجاتا، سبب کچھ اس طرح بنا کہ ایک دن علاقے کی مسجد میں نماز پڑھنے جانا ہوا، جہاں ایک اسلامی بھائی فیضانِ سنّت

سے درس دے رہے تھے جبکہ ان کے قریب کچھ نمازی بڑی توجہ سے درس سن رہے تھے۔ میں بھی عاشقانِ رسول کے قرب میں جا بیٹھا۔ درس کے پرتاثیر الفاظ میرے دل میں اترتے چلے گئے، میری آنکھوں پر بندھی غفلت کی پٹی کھل گئی، میرے غبار آلود دل سے گناہوں کی گرد دور ہونے لگی، مجھے اپنی گزشتہ زندگی کے قیمتی لمحات ضائع ہونے پر افسوس ہونے لگا۔ آہ! میری زندگی کا ایک بڑا حصہ غفلت میں گزر گیا۔ زندگی کے وہ ایام جو میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھے آخرت کی تیاری کے لیے عطا فرمائے تھے وہ بربادیٔ آخرت کے کاموں میں گزار دیئے، ماضی کو یاد کر کے مجھ پر شرمندگی اور ندامت کی کیفیت طاری ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے اسی وقت صدق دل سے توبہ کی اور عَزْمِ بِالْجَزْم کرلیا کہ آئندہ گناہوں سے بچتا رہوں گا اور رضائے ربُّ الْاَنام کے کام کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔ اپنے چہرے پر آقائے نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کی نشانی داڑھی شریف بھی سجانے کی نیت کرلی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ محبت بھری صدا

بابُ المدینہ (کراچی) کے مشہور علاقے اورنگی ٹاؤن میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی اپنے مدنی ماحول سے وابستگی کے احوال کچھ اس طرح بیان

کرتے ہیں کہ میرے ایامِ زیست غفلتوں میں بیت رہے تھے۔ کبھی کبھار نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل ہو جایا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ نمازِ عشاء ادا کرنے کے بعد میں جب مسجد سے نکلنے لگا تو یکا یک ایک آواز (قریب قریب تشریف لائیے) میرے کانوں سے ٹکرائی جسے سن کر میرے قدم وہیں رک گئے۔ میں جونہی آواز کی جانب مُتَوَجِّہ ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد میں ایک طرف مبلغِ دعوتِ اسلامی فیضانِ سنّت تھامے نماز سے فَراغت پانے والے نمازیوں کو علمِ دین کے نور سے روشن و منور کرنے کے لیے بلا رہے تھے۔ کئی نمازی ان کے قریب جا کر بیٹھ گئے، مجھے بھی تَجَسُّس ہوا کہ آخر یہ کیا بیان کریں گے؟ یوں میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی حمد و ثنا کے بعد صلوٰۃ و سلام کے صِیْغے پڑھوانے لگے۔ حاضرین کے ساتھ میں نے بھی بلند آواز سے درود و سلام پڑھنے کی سعادت حاصل کی، پھر مبلغ نے درودِ پاک پڑھنے کی فضیلت بیان کی اور فیضانِ سنّت سے درس شروع کر دیا۔ ان کے میٹھے انداز میں فیضانِ سنّت کے پُر تاثیر الفاظ سن کر میرے اندر ایک ہَلچَل مچ گئی۔ اپنی اصلاح کا جذبہ میرے دل میں موجزن ہو گیا۔ درس کے اختتام پر تمام عاشقانِ رسول آپس میں ملاقات کرنے لگے۔ میں نے بھی آگے بڑھ کر مصافحہ کیا، اسی دوران مبلغِ دعوتِ اسلامی نے شفقت فرماتے ہوئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی ترغیب دلائی، میرا دل تو پہلے ہی درسِ

فیضانِ سنّت سن کر بدل چکا تھا۔ لہٰذا میں نے فوراً ہامی بھرلی اور جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل سے شرکت کا سنہری موقع ملا تو اپنی سر کی آنکھوں سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی پُرکیف فضائیں دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے یہاں آکر قلبی سکون کا احساس ہوا۔ پرسوز بیان اور رِقّت انگیز دعا نے مجھے دعوتِ اسلامی کا گرویدہ بنادیا۔ اسکے بعد وقتاً فوقتاً ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی سعادت ملنے لگی اور درسِ فیضان سنّت سننے کا بھی معمول بن گیا، جوں جوں وقت گزرتا گیا میرا اُجڑا چمن نیک اعمال کے پھولوں سے مہکتا گیا، سبز سبز عمامہ شریف اور مدنی لباس میرے بدن کا جُزو لَایُنفَكْ بن گیا، قبر کی روشنی کا سامان کرتے ہوئے چہرے پر داڑھی شریف بھی سجالی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے تحت دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھوم مچانے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول کی صف میں شامل ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت میں مدنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی ترقّی و عروج کے لیے اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿4﴾ فلموں ڈراموں کا شوقین

تحصیل پپلاں (ضلع میانوالی، صوبہ پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل بُرے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے مکمل طور پر گناہوں کی دلدل میں پھنس چکا تھا، فلمیں ڈرامے دیکھنے کا اس قدر شوقین تھا کہ اگر کسی دن فلم نہ دیکھ پاتا تو دن بھر بے چینی سی رہتی۔ گناہ کر کر کے میرا دل اس قدر سخت ہو چکا تھا کہ بدکاری اور بدنگاہی جیسے گناہ کر کے مجھے کبھی ندامت نہ ہوئی تھی، میری عیّاشیوں بھری زندگی کی سیاہ رات میں ہدایت کی صبح کچھ یوں ہوئی کہ درسِ فیضانِ سنّت کی صورت میں ایسا سورج طلوع ہوا کہ جس نے مجھے گناہوں کے بیابان سے نکال کر نیکیوں کے نخلستان میں پہنچادیا۔ ایک دن مسجد میں حاضری ہوئی تو ایک مبلغِ دعوت اسلامی کو درس فیضانِ سنّت دیتا دیکھ کر میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا۔ دل میں نیکیوں کا جذبہ بیدار کرنے والی پرتاثیر تحریر سن کر سنّتوں بھری زندگی گزارنے کا ذہن بنا، اور میں پنج وقتہ نمازوں کا پابند بن گیا، فیضانِ سنّت کی عام فہم مگر غفلت سے جھنجھوڑ دینے والی تحریر نے مجھے ایسا بیدار کیا کہ روزانہ درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا، درس کے اختتام پر اسلامی بھائیوں سے سلام ومصافحے کی سعادت ملنے لگی۔ ایک دن مبلغ دعوتِ اسلامی نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع

میں شرکت کا ذہن دیا، جب سنّتوں بھرے اجتماع کی پر بہار فضاؤں میں پہنچا تو میری سوچ وفکر کا محور ہی بدل گیا، دل میں عمل کی ایسی رَغبت پیدا ہوئی کہ میں نے اجتماع کی رقت انگیز دعا میں اپنے سابقہ گناہوں سے پکی سچی توبہ کی اور سنّتوں کا عامل بن گیا۔ عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔ چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی بھی رکھ لی، اوراس کے بعد جامعۃ المدینہ میں تحصیل علم دین کے لیے داخلہ لے لیا۔ تادمِ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں درجہ اُولیٰ پڑھنے کے بعداب بارہ ماہ کے مدنی قافلے کا مسافر ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ مجھے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ درسِ فیضانِ سنّت کی برکتیں

عطار والہ (بورے والہ، ضلع وہاڑی، صوبہ پنجاب) کے ایک مقیم اسلامی بھائی نے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کے احوال کچھ اس طرح بیان کیے کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے میری پرائز بانڈز کی دوکان تھی۔ ایک دن قریبی مسجد میں نماز ادا کرنے جانا ہوا، نماز کے بعد ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سادہ مگر دِلنشین انداز میں درسِ فیضانِ سنّت دینا شروع کیا۔ میں بھی قریب جا کر درس سننے لگا، درس کے الفاظ انتہائی عام فہم مگر پُر تاثیر تھے اسی دوران

ان اسلامی بھائی نے دل موہ لینے والے انداز میں باب المدینہ کراچی کے علاقے کورنگی میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی، میں نے فوراً ہامی بھرلی۔ اسی اجتماع کی دعوت عام کرنے کے لیے جامع مسجد غلہ منڈی عطار والہ (بورے والہ) کے باہر ایک سنّتوں بھرا اجتماع بھی ہوا، جس میں بابُ المدینہ کراچی سے تشریف لائے ہوئے مبلغ اسلامی بھائی نے بیان کیا، مجھے یہاں بھی شرکت نصیب ہوئی۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان سے میں بہت متاثر ہوا اور یوں میری باب المدینہ کراچی میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیت مزید پُختہ ہو گئی۔ جب میں باب المدینہ میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی ہر طرف سبز سبز عمامے والوں کی قطاریں، داڑھی وزلفوں کی بہاریں دل کو لُبھانے اور دُرود وسلام کی مَدبھری صدائیں کانوں میں رس گھولنے لگیں۔ اس پُرفتن دور میں سنّتوں کی ایسی شاندار بہاریں دیکھ کر دعوتِ اسلامی کی محبت وعقیدت میرے دل میں گھر کرگئی۔ اس سنّتوں بھرے اجتماع میں گزرنے والی ہر ہر ساعت میرے دل میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ کی شمع فروزاں کررہی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جہاں مجھے اس سنّتوں بھرے اجتماع کی ڈھیروں ڈھیر برکتیں ملی وہیں دامنِ عطار سے وابستہ ہونے کی سعادت بھی حصے

میں آگئی۔ میں نے اپنا ہاتھ ایک ولیٔ کامل کے ہاتھ میں کیا دیا میری تو زندگی کا رخ ہی بدل گیا۔ سنّتوں کی محبت دل میں اس قدر پیدا ہوئی کہ میں نے عمامہ شریف اور مدنی لباس اپنا لیا اور مقصدِ حیات کو پانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے منسلک ہوگیا۔ مدنی کاموں کی ترقی وعُروج کو اپنا مقصد بنا لیا، لوگوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت دینا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر خادم (نگرانِ) کابینہ کی حیثیت سے سنّتوں کی تَرویج واِشاعت کے لیے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

﴿6﴾ استاد صاحب کی انفرادی کوشش

اوستہ محمد (صوبہ بلوچستان، پاکستان) کے ایک رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے پہلے ہی قدرے مذہبی ذہن تھا۔ مجھے بچپن ہی سے اگرچہ اسلامی کتابیں پڑھنے اور بیانات سننے کا شوق تھا مگر میری عملی حالت کچھ اچھی نہ تھی۔ مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کچھ اس طرح سے مُیَسَّر آیا کہ ایک مرتبہ مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی آمد آمد تھی عاشقانِ رسول اسلامی بھائی

انتہائی جوش وخروش کے ساتھ اجتماع کی دعوت عام کرنے میں مَشْغُول تھے۔مختلف چوراہوں پر بینرز آویزاں کیے گئے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ مسلمان اس اجتماع پاک میں شرکت کر کے برکتیں حاصل کرسکیں۔ ہر طرف ایک ہی صدا تھی کہ ملتان چلو ملتان۔ ان دنوں جب اسلامی بھائی ایک ایک کے پاس جا جا کر شرکت کی بھرپور ترغیب دلا رہے تھے، اسی دوران ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی میرے پاس بھی تشریف لائے اور خیریت معلوم کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دینے لگے بالخصوص بین الاقوامی اجتماع کا بھرپور ذہن بنایا۔ان کی بے غرض اور پُرخلوص دعوت سے میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا مگر میں کچھ مجبوریوں کے باعث اجتماع میں شریک نہ ہوسکا۔ ہمارے علاقے سے بہت سے عاشقانِ رسول سنّتوں بھرے اجتماع کے لیے روانہ ہوگئے مگر میں کفِ اَفسوس ہی ملتا رہا، بالآخر آنکھ جھپکنے میں تین دن گزر گئے اور جلد ہی تمام عاشقان رسول واپس لوٹ آئے ہر ایک اپنی قسمت پر نازاں تھا کہ اسے حج کے بعد تعداد کے اِعتبار سے اہلِ حق کے سب سے بڑے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا سنہری موقع ملا۔ واپسی پر ان میں کچھ ایسا نیکی کی دعوت کا جذبہ کارفرما تھا کہ آتے ہی باقاعدگی سے مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت کی ترکیب شروع کردی۔ درسِ فیضانِ سنّت میں شریک ہونے کا میرا بھی معمول بن گیا، جوں جوں درس سنتا گیا دل کی دنیا بدلتی گئی مزید اسلامی بھائیوں کی انفرادی

کوشش سے مدنی ذہن بنتا گیا اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا گیا۔ ہمارے اسکول کے ایک استاد صاحب جو کہ مدنی ماحول سے وابستہ تھے جب انہوں نے میرا ذہن دعوتِ اسلامی کی طرف مائل دیکھا تو وہ بھی کبھی کبھار دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں سنانے لگے اور یوں دعوتِ اسلامی کی محبت وعقیدت میری نَس نَس میں بس گئی۔ انہیں کی انفرادی کوشش کی برکت سے عمامہ شریف سجانے کی سعادت ملی اور میں نے مدنی حلیہ اپنا لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے تحت علاقائی مشاورت میں مدنی انعامات کے ذمے دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی ترقی وعروج کے لیے کوشش کر رہا ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ حیات سنّتوں کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿7﴾ عقائد کی اصلاح ہو گئی

سانگھڑ (صوبہ باب الاسلام سندھ) کے مقیم ایک حافظ اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے ساتھ وابستہ

ہونے سے پہلے میں بدعقیدہ لوگوں کے ساتھ مُنسلِک تھا۔اسی وجہ سے میں عقائد کے معاملے میں بھی اِفراط وتَفرِیط کا شکار ہو چکا تھا۔میرے اُجڑے گُلشَن میں کچھ اس طرح بہار آئی کہ ایک دن میں نماز ادا کرنے مسجد گیا تو کیا دیکھتا ہوں سفید لباس پہنے اور سبز عمامہ باندھے ایک نوجوان نماز کے بعد ضَخیم (موٹی) کتاب تھامے درس دینے لگا۔میں بھی ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں شریک ہو ہی گیا۔سنّتوں کے پابند مبلغ اسلامی بھائی کے درس کا دل جیت لینے والا سادہ انداز اور اصلاحِ امت کے جذبے سے سرشار ہو کر لکھا گیا ایک ایک لفظ میرے دل و دماغ کو روشن کرتا چلا گیا۔میرے دل میں اس کتاب اور اس کے لکھنے والے کی محبت پیدا ہوگئی۔درس کے بعد میں نے کتاب کی جانب دیکھا تو اس پر جلی حروف میں فیضانِ سنّت اور اس کے نیچے ہی اس کے مُؤلِّف کا نام یوں درج تھا ''شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه۔''میں تو ان کی تحریر سن کر ہی ان کا ہو چکا تھا۔اب میں فیضانِ سنّت کے درس میں شریک ہونے لگا جس سے میرے دل میں بھی عشقِ مصطفٰے کی شمع روشن ہوگئی۔سنّتوں کے پابند اسلامی بھائیوں کے ساتھ رہنے کی برکت سے میں نے اپنے تمام گناہوں خاص طور پر بدمذہبی سے توبہ کی اور بدمذہبوں سے کنارہ کشی اختیار کرلی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے آہستہ آہستہ میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ علمِ دین حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہوا اور میں نے علم کی پیاس بجھانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ یہاں بھی سنّتوں کے پابند عاشقانِ رسول کی بابرکت صحبت میسر آئی۔ نماز، وضو، غسل کے بہت سارے بنیادی مسائل سیکھنے کے ساتھ ساتھ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ڈھیروں سنّتوں پر عمل کا موقع بھی ہاتھ آیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس تربیتی کورس کی برکت سے میرے علم و عمل میں بہت اضافہ ہوا۔ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کے ہمراہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے مدنی قافلے کا مسافر ہوں۔ اللہ تعالیٰ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿8﴾ خوفِ خدا سے رونے کی حلاوت

ایک اسلامی بھائی نے اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال کچھ یوں بیان کیے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں فلمیں ڈرامے دیکھنے کا بے حد شوقین تھا، گناہوں میں اس قدر گھرا ہوا تھا کہ مجھے

اپنی زندگی کے بیش قیمت لمحات کے برباد ہونے کا احساس تک نہ تھا۔ میری زندگی میں کچھ اس طرح بہار آئی کہ ہمارے علاقے کی مسجد میں ایک اسلامی بھائی درسِ فیضانِ سنّت دیا کرتے تھے، ایک روز میں بھی درس میں شریک ہوگیا، درس سنا تو بہت بھلا لگا، علم کی بہت سی باتیں سننے کا موقع ملا فکرِ آخرت پر مبنی باتیں سن کر دل کی کیفیت ہی بدل گئی۔ یوں روزانہ درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا اور اس طرح دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول سے ملاقات بھی رہنے لگی، اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں ایک مرتبہ مجھے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ تلاوت ونعت اور سنّتوں بھرے بیان میرے دل ودماغ پر بڑا اثر کیا۔ اجتماع کے آخر میں جب لائٹیں بند کر کے اسلامی بھائیوں نے بیک زبان ہو کر ذِکرُ اللہ کیا تو مجھے اپنے دل سے گناہوں کی سیاہی دور ہوتی محسوس ہونے لگی۔ ذکر کے بعد مانگی جانی والی رِقّت انگیز دعا نے میرے دل کی دنیا میں اِک مَحْشَر بَرپا کر دیا۔ خوفِ خُدا سے میرا رواں رواں کانپ اٹھا۔ یہ آنکھیں جو خوفِ خدا میں رونے کی حلاوت سے نا آشنا تھیں آج ان سے آنسوؤں کا ایک سیلاب اُمنڈ آیا یہاں تک کہ روتے روتے میری ہچکی بندھ گئی۔ میں نے رو رو کر اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ سنتوں بھری زندگی بسر کرنے کے لیے دعوتِ

اسلامی کے مُشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مدنی ماحول میں اِستقامت عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ بد عملی چھوٹ گئی

مَدِینۃُ الاَولیاء (ملتان شریف، صوبہ پنجاب) کے گاؤں محمد پور گھوٹا سے تعلق رکھنے والے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے مُنسلِک ہونے سے قبل میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنے، گانے باجے سننے کا شیدائی تھا، یہی وجہ تھی کہ دن رات کا اکثر حصّہ گانے باجے سننے میں گزرتا، مذہبی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے داڑھی شریف کی سنّت سے بھی محروم تھا اور کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں بھی اپنے چہرے پر داڑھی شریف سجاؤں گا۔ میری عِصیاں شِعار زندگی میں کچھ اس طرح بہار آئی کہ ایک دن میں اپنے محلے کی مسجد میں نماز ادا کرنے گیا، بارگاہِ الٰہی میں سربَسُجود ہونے کی سَعادت حاصل کی۔ میں نماز ادا کرکے فارغ ہوا ہی تھا کہ اتنے میں کچھ نمازی میرے پاس آئے اور کہنے لگے: ''کیا آپ پڑھنا جانتے ہیں؟'' میں نے کہا: جی۔ میرا تو اتنا کہنا تھا ایک نمازی نے فوراً کتاب میری جانب بڑھاتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا: ''کیا آپ ہمیں اس کتاب سے کچھ پڑھ کر سنا سکتے ہیں؟'' میں نے وہ کتاب

لے کر دیکھی تو اس پر جلی حروف سے لکھا ہوا تھا ''فیضانِ سنّت''۔ میں نے اس میں سے کچھ صفحات پڑھ کر انہیں سنائے۔ تحریر اِنتہائی عام فَہم اور فکرِ آخرت پیدا کرنے والی تھی۔ مجھے بھی درس دیکر ایک پُر کیف سُکون کا احساس ہوا۔ درس کے بعد نمازیوں نے مجھ سے کہا کہ اگر آپ روزانہ درسِ فیضانِ سنّت کی ترکیب بنالیں تو نمازیوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کی کتاب سے اِکتِسابِ فیض کا موقع مل جائے گا۔ ان کی کُڑھَن اور عاجِزی بھرا انداز دیکھ کر مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے ہامی بھرلی۔ اس پر تمام نمازی بے حد خوش ہوئے۔ یوں اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے نمازوں کی پابندی بھی شروع کردی اور روزانہ نماز کے بعد ''فیضانِ سنّت'' سے درس کا معمول بھی بن گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ولی کامل کی پُر تاثیر تحریر کی بدولت نہ صرف میرے علم میں اضافہ ہونے لگا۔ پہلے میں داڑھی منڈوانے کے فعلِ حرام کا مُرتکِب تھا مگر اب داڑھی شریف سجالی ہے۔ درس کی برکت سے گناہوں کی تباہ کاریوں کے بارے میں معلومات ہونے لگی اور مجھے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگئی۔ میں نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنے کے لئے اپنے پاس موجود تمام عِشقِیہ فِسقِیہ گانوں کی کیسٹوں کو نکال باہر کیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے سے بھرپور بیانات اور مَکتَبۃُ الْمَدِینَہ سے جاری کردہ پُرسوز نعتوں کی کیسٹیں

گھر لے آیا۔ ان نعتوں اور بیانات کی برکت سے میرے دل کی قَساوَت نرمی میں بدلنے لگی۔ دل عشقِ مُصطفٰی کی خوشبوؤں سے مُعَطَّر ومُعَنْبَر ہوا اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وَابَستہ ہوگیا۔ کچھ ہی عرصے میں میرے سر پر سبز عمامے شریف کا تاج بھی سج گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ایک مسجد میں درس دینے کی ترکیب ہے اور علاقے میں مدنی کاموں کے لیے کوشاں ہوں۔ اللہ تعالٰی مجھے ہردم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رکھے۔ آمین

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ اولاد کو عالم بنائیے

ضلع کشمور (بابُ الاسلام سندھ) کے علاقے گڈو بیراج کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں ایک اسکول میں پڑھتا تھا بُرے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے میں بہت ضدی بن گیا تھا۔ بات بات پر ضد کرنا، والدین کو تنگ کرنا میرا وَتیرہ بن چکا تھا۔ میرے والد صاحب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے طالب اور نمازوں کے پابند تھے اکثر مجھے بھی اپنے ساتھ مسجد میں نمازِ باجماعت کے لیے لے جایا کرتے۔ ایک مرتبہ والد صاحب حسبِ معمول نمازِ عصر کی ادائیگی کے لیے شہر کی

فریدی مسجد جارہے تھے تو میں بھی والد صاحب کے ساتھ جانبِ مسجد چل دیا، نماز ادا کرنے کے بعد دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے ''فیضانِ سنّت'' سے درس دینا شروع کردیا۔ جب ہمیں پتہ چلا کہ رَمَضانُ الْمُبارک کے روزوں کے متعلق درس ہو رہا ہے تو ہم بھی بیٹھ گئے کہ رَمَضانُ الْمُبارک کے بابرکت مہینے کی بھی آمد آمد تھی۔ مُبَلِّغ اسلامی بھائی نے بڑے اچھے انداز میں ماہِ رمضان اور روزوں کے فضائل بیان کیے۔ایک ولیٔ کامل کی پُر تاثیر تحریر اور مبلغ اسلامی بھائی کے پُرکَشِش انداز بیان سے میرے دل کی مُرجھائی کلیاں کھل اُٹھیں اور علم دین سیکھنے کا ایسا جذبہ ملا کہ اس کے بعد میں روزانہ والد صاحب سے کہتا کہ نماز پڑھنے اسی مسجد میں چلتے ہیں کہ وہاں نماز کے بعد فیضانِ سنّت سے درس بھی ہوتا ہے۔یوں نماز کے بعد درس سننے کا بھی موقع مل جائے گا۔ والد صاحب میرے علم دین کی طرف دلچسپی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی طرف لگاؤ دیکھ کر بہت خوش ہوتے اور مجھے اپنے ساتھ مسجد لے جاتے، یوں ہم نماز کے بعد ہونے والے درس میں بھی ضرور شرکت کرتے۔ درس کی برکت سے آہستہ آہستہ مجھ میں مُثبَت تبدیلیاں رُونُما ہونے لگیں۔ درس کے بعد گڈو شہر کی نوری جامع مسجد میں دعوتِ اسلامی کے ہونے والے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی دعوت سن سن کر بالآخر میرا بھی شرکت کا ذہن بن گیا۔ کچھ ہی عرصے

کے بعد میں اپنے والد صاحب کے ساتھ جمعرات کے دن بعد نماز مغرب ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گیا۔اجتماع میں شریک کثیر تعداد میں عاشقان رسول کو دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ اتنے سارے سنتوں پر عمل کرنے والے عاشقان رسول سروں پر سبز سبز عماموں کے تاج سجائے کہاں سے آئے ہیں۔ اجتماع کے پُر کیف مناظر اور ہر طرف سبز سبز عماموں کی ہریالی دیکھ کر میرے دل کو بہت روحانی سکون ملا۔اب میں نہ صرف ہر جمعرات ہونے والے اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنے کے لگا بلکہ بڑی راتوں کے اجتماعات میں شرکت کو بھی اپنا معمول بنالیا۔ان سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی برکت نہ صرف مجھے نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی بلکہ میرے اَخلاق و کردار میں بھی نُمایاں فرق آ گیا۔اب میں اپنے والدین کا ادب واحترام کرنے لگا اور ضد کرنا اور انہیں تنگ کرنا بھی چھوڑ دیا۔اسی دوران ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام جامع مسجد مکی البہار کالونی گڈو میں اجتماع ذکرونعت کی ترکیب بنائی گئی جس میں کندھ کوٹ (ضلع کشمور) سے تشریف لائے ہوئے ایک مبلغ اسلامی بھائی نے سنتوں بھرا بیان فرمایا، دوران بیان انھوں نے عالم دین کے فضائل بیان کیے اور ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا: اپنی اولاد کو عالم بنایئے، ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی نسل سے دینِ مَتِین کی خدمت لے لے اور اِسی عمل کے صدقے بخشش و مغفرت فرما دے۔"

بیان کے اِختتام پر یہ اعلان بھی کیا کہ جس کو دعوتِ اسلامی کے جامعاتُ الْمَدِینہ میں عالم کورس (درسِ نظامی) میں داخلہ لینا ہو وہ داخلہ فارم وصول کرلے، ان کے ترغیب دلانے پر میرے والد صاحب نے بھی ایک فارم لے لیا اور پھر مجھے جامعۃ المدینہ بیراج روڈ سکھر میں داخل کروادیا۔ یوں میں نے علمِ دین حاصل کرنے کا آغاز کیا اور اس طرح اپنے دل میں لگی علم کی پیاس بجھانے لگا۔ تادمِ تحریر میں عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں قائم جامعۃ المدینہ کے درجہ سابعہ کا طالب علم ہوں اور اب تک اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تمام امتحانات میں نمایاں پوزیشن (اول دوم اور سوم) کا شَرَف حاصل کرچکا ہوں، نیز اپنی تعلیم کے دوران بارہ ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی سَعَادَت کے ساتھ ساتھ مدنی قافلہ کورس کرنے کی سعادت بھی پا چکا ہوں۔ تادمِ تحریر ایک ذیلی مُشاوَرَت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے حسبِ توفیق دِینِ مَتین کی سربلندی کے لیے کوشاں ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں اِستقامت عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ باڈی بلڈنگ کا جنونی

رانا ٹاؤن (تحصیل فیروز والا، ضلع شیخوپورہ) کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وَابستہ ہونے سے قبل میں فکرِ آخرت سے

یکسر غافِل، دنیا کی بد مَستیوں میں شاغِل تھا اور اسی دارِ ناپائیدار کو اپنے لیے سب کچھ سمجھ بیٹھا تھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ میں دینی ماحول اور بُنیادی دینی معلومات سے بھی کوسوں دور تھا۔ حالت یہ تھی کہ نماز پڑھنا بھی نہیں آتی تھی اور نہ ہی وضو، غسل کا صحیح طریقہ معلوم تھا۔ مجھے باڈی بلڈر بننے کا جُنُون کی حد تک شوق تھا۔ اسی مقصد کے لیے کلبوں میں جایا کرتا اور ہر وقت انہی تَصَوُّرات و خیالات میں کھویا رہتا تھا کہ مجھے بہت بڑا باڈی بلڈر بننا ہے، بڑے بڑے مقابلوں میں کھڑے ہو کر اپنے جسم کی نمائش کروانی ہے۔ میری خزاں رَسیدہ زندگی میں بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک دن ہمارے محلے کی انوارِ مدینہ مسجد میں ایک اسلامی بھائی تشریف لائے۔ نماز کے بعد انھوں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایا ناز تالیف ''فیضانِ سنت'' سے درس دیا۔ اتفاق سے اسی دن میں بھی مسجد میں نماز ادا کرنے چلا گیا تھا۔ نماز کے بعد جب اس اسلامی بھائی کا درس سنا تو درس کے پُر تاثیر الفاظ میرے دل میں گھر کر گئے۔ اس کے بعد میں پابندی کے ساتھ مسجد میں نماز کے لیے آنے لگا اور درس میں بھی شرکت کرنے لگا وہ اسلامی بھائی بھی پابندی کے ساتھ درس دینے کے لیے آیا کرتے اور درس کے آخر میں سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت بھی دیا کرتے تھے۔ ایک دن میں نے ان کی دعوت پر لَبَّیک کہتے ہوئے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جو اُن دنوں جامع

مسجد رضائے مصطفٰی مُرید کے میں ہوتا تھا۔ جب میں اجتماع میں پہنچا تو وہاں سنتوں بھرا بیان ہو رہا تھا میں نے خوب توجہ سے بیان سنا، پھر ذکر اور رِقّت انگیز دعا ہوئی تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اجتماع سے ایسا متاثر ہوا کہ اس کے بعد نہ صرف خود پابندی سے اجتماع میں شرکت کرنے لگا بلکہ اپنے ان دوستوں کو بھی اجتماع میں لے جانے لگا جو میرے ساتھ کلب جایا کرتے تھے۔ سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سمیت میرے بھائی، میرے سارے گھر والے، میرے ساتھ کلب میں جانے والے میرے دوست بھی گناہوں سے تائب ہو کر مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں علاقائی مُشاوَرَت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کام کر رہا ہوں اور میرا دوست حلقہ مُشاوَرَت کا نگران ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے سارے گھر والے نمازی بن گئے ہیں، میرے سب بھائیوں نے داڑھی شریف کے نور سے اپنے چہروں کو پُرنور کر لیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۱ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ بمطابق 15 دسمبر 2014ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو لَبَّیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جواسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________ عمر ____ کن سے مرید یا طالب ہیں ____________

خط ملنے کا پتا ____________________________

فون نمبر (مع کوڈ): ____________ ای میل ایڈریس ____________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال: ____________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری ____________ مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "ایمان افروز واقعات" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

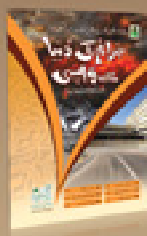
اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

درسِ فیضانِ سنّت کی مَدَنی بہاریں

(حصہ 4)

کھیلوں کا شیدائی

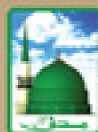
عنقریب پیش کیا جائے گا۔







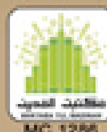






ISBN 978-969-631-250-5

0125025



MC 1288

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net